سوال

(90) مسجد کے مؤذن یا میاں جی کی تنخواہ میں عشر یا زکوۃ کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مسجد کے جاجم فرش دری چٹائی لوٹا اور اس کی مرمت وصفائی میں اور مسجد کے مؤذن یا میاں جی کی تنخواہ میں عشر یا زکوۃ کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے یا نہیں؟ (عبدالروف رحمانی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مسجد کے لوٹے، رسی، بالٹی، چٹائی، دری، جاجم، فرش اور اس کی مرمت وصفائی یا تعمیر میں عشر اور زکوۃ (اوساخ الناس) کا خرچ کرنا درست نہیں۔ کیوں کہ مسجد اور اس کی ضرورت زکوۃ کے مصارف منصوصہ میں داخل نہیں....... ''وَلَا يَجُوزُ صَرْفُ الزَّكَاةِ إِلَى غَيْرِ مَنْ ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى، مِنْ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ وَالْقَنَاطِرِ وَالسِّقَايَاتِ وَإِصْلَاحِ الطُّرُقَاتِ، وَسَدِّ الْبُثُوقِ، وَتَكْفِينِ الْمَوْتَى، وَالتَّوْسِعَةِ عَلَى الْأَضْيَافِ، وَأَشْبَاهِ ذَلِكَ مِنْ الْقُرَبِ الَّتِي لَمْ يَذْكُرْهَا اللَّهُ تَعَالَى

وَقَالَ أَنَسٌ وَالْحَسَنُ: مَا أَعْطَيْتَ فِي الْجُسُورِ وَالطُّرُقِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مَاضِيَةٌ، وَالْأَوَّلُ أَصَحُّ؛ لِقَوْلِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى: {إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ} [التوبة: 60]. "وَإِنَّمَا" لِلْحَصْرِ وَالْإِثْبَاتِ، تُثْبِتُ الْمَذْكُورَ، وَتَنْفِي مَا عَدَاهُ،، (المغنی 125/4)

مؤذن مسجد اور میاں جی کی گزر اوقات کا کوئی دوسرا ذریعہ نہیں ہے اور وہ محتاج وضرورت مند ہیں، تو زکوۃ کا مصرف ہونے کی حیثیت سے عشر وزکوۃ سے معین یا غیر معین مقدار کے ذریعہ ماہ بماہ ان کو امداد کی جاسکتی ہے۔ (محدث دہلی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

محدث فتویٰ